بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵

روزنامہ

الفضل

قادیان

یوم شنبہ

جلد ۳۴ | ۲۸ ماہ فتح ۱۳۲۵ ہش | ۳ صفر ۱۳۶۶ ھ | ۲۸ دسمبر ۱۹۴۶ء | نمبر ۳۰۲

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۷ ماہ فتح۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ۶ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

کل ۸ بجے شام مسجد اقصیٰ میں مکرم قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے بعث بعد الموت کے موضوع پر مدلل تقریر کی۔ اور مکرم ڈاکٹر عبد الاحد صاحب پی۔ ایچ ڈی نے اجرام فلکی میں زندگی کے امکانات پر میجک لنٹرن کے ذریعہ روشنی ڈالی۔

۸ بجے شب مسجد اقصیٰ میں بزم حق بیان کے زیر اہتمام تقاریر کا مقابلہ زیر صدارت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ہوا۔ جس میں محمد ابراہیم صاحب عابد اول اور اخوند فیاض احمد صاحب دوم رہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا تازہ کلام

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ تازہ کلام ۲۷ دسمبر کے دوسرے اجلاس کے شروع میں جناب ثاقب صاحب زیروی نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنایا۔

اللہ کے پیاروں کو تم کیسے برا سمجھے — خاک ایسی سمجھ پر ہے۔ سمجھے بھی تو کیا سمجھے

شاگردوں نے جو پایا استاد کی دولت ہے — احمدؐ کو محمدؐ سے تم کیسے جدا سمجھے

دشمن کو بھی جو مومن کہتا نہیں۔ وہ باتیں — تم اپنے کرم فرما کے حق میں روا سمجھے

جو چال چلے ٹیڑھی جو بات کہی الٹی — بیماری اگر آئی تم اس کو شفا سمجھے

لعنت کو پکڑ بیٹھے۔ انعام سمجھ کر تم — حق نے جو بُرا بھیجی تم اس کو ردا سمجھے

کیوں قعرِ مذلت میں گرتے نہ چلے جاتے — تم بوم کے سائے کو جب ظلِّ ہما سمجھے

انصاف کی کیا اس سے امید کرے کوئی — بے داد کو جو ظالم آئینِ وفا سمجھے

غفلت تری اے مسلم کب تک نہ چلی جائیگی

یا فرض کو تو سمجھے یا تجھ سے خدا سمجھے

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی معرکۃ الآرا تقریریں

جلسہ سالانہ کا دوسرا روز

قادیان ۲۸ دسمبر ساڑھے بارہ بجے کے قریب سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز عورتوں میں تقریر کرنے کے لئے زنانہ جلسہ گاہ میں تشریف لے گئے۔ اور نصف گھنٹہ کے قریب تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے مستورات کو اپنے ہاں زیادہ سے زیادہ بجنائیں قائم کرنے کی تلقین کی۔ اور عورتوں کو زیادہ سے زیادہ تعلیم حاصل کرنے کے لئے نصیحت فرمائی۔ کہ جس جگہ کچھ عورتیں خواندہ ہوں۔ وہ اپنی ناخواندہ بہنوں کو پڑھائیں اور جس جگہ کوئی پڑھی لکھی عورت نہ ہو۔ وہاں مرکز سے عورتیں بھیجکر انہیں تعلیم دلائی جائے۔

اس کے بعد حضور مسجد نور میں نماز جمعہ پڑھانے کے لئے تشریف لے گئے۔ بہت مختصر خطبہ میں حضور نے جماعت کو نصیحت فرمائی۔ کہ زیادہ باتیں سننے کی عادت نہ ڈالو۔ بلکہ تھوڑی بات سنکر اس پر زیادہ عمل کرو۔ یہی کامیابی کی کنجی ہے۔

نماز جمعہ کے بعد دوسرا اجلاس شروع ہوا۔ تلاوت مولوی محمد سلیم صاحب نے کی۔ اور سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی تازہ نظم ثاقب صاحب زیروی نے خوش الحانی سے سنا کر سامعین کو محظوظ کیا۔ ۲½ بجے کے قریب سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز تقریر کے لئے کھڑے ہوئے۔ آپ کی اس معرکۃ الآرا تقریر کا خلاصہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

اللہ تعالے کے فضل اور احسان کا شکر ادا کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ میں سب سے پہلے مولوی محمد علی صاحب کی حلف کے متعلق کچھ بیان کرتا ہوں۔ اس حلف کا سلسلہ اس طرح شروع ہوا ہے۔ کہ محمد اسلم صاحب ایک غیر مبائع دوست اور فیض الرحمن صاحب فیضی نے مجھے لکھا۔ کہ کیا آپ مولوی محمد علی صاحب کے مطالبہ حلف کے جواب میں حلف اٹھانے کے لئے تیار ہیں۔ اس پر میں نے ان کو جواب دیا۔ کہ جب مولوی صاحب مجھ سے یہ مطالبہ کرتے ہیں۔ تو لازماً ہماری طرف سے بھی اس قسم کا مطالبہ ہوگا۔ ہاں یہ جائز نہ ہوگا۔ کہ فریق مخالف دوسرے فریق کی طرف خودساختہ عقائد منسوب کرکے حلف کا مطالبہ کرے۔ ہر فریق اپنے اپنے عقائد کا خود اعلان کرے گا۔ ہاں ایک فریق دوسرے کی تبدیلی عقائد کو ثابت کرنے کا مجاز ہوگا۔

مسئلہ متنازعہ فیہ یہ ہے۔ کہ ہم یقین رکھتے ہیں۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۹۰۱ء سے قبل نبوت کی اور تعریف کرتے تھے۔ اور سمجھتے تھے۔ کہ اس تعریف کے رو سے آپ کی نبوت ناقص ہے۔ لیکن جب خدا تعالے کی متواتر وحی نے آپ کو بار بار نبی کے نام سے موسوم کیا۔ تب آپ کو تفہیم ہوئی۔ کہ نبی کی اور بھی تعریف کی جا سکتی ہے۔ جس کے رو سے آپ نبی ہیں۔ لیکن مولوی محمد علی صاحب کا عقیدہ اس سے مختلف ہے۔

مولوی صاحب نے اس جلسہ سالانہ پر قسم کھانے کا اعلان کیا تھا۔ اگر فی الواقع وہ حلف کے لئے تیار ہیں۔ تو اس کے لئے میں ایک آسان راہ بتاتا ہوں۔ کہ اخبارات کی بحث کو چھوڑ کر ہم اپنا ایک ایک نمائندہ بنائیں۔ مثلاً میں اپنی طرف سے چودھری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب کو پیش کرتا ہوں۔ وہ بھی ایک نمائندہ منتخب کرکے اپنی باتیں اس کے سامنے بیان کردیں۔ اور میں بھی اپنی باتیں اپنے نمائندہ کو بتادونگا۔ پھر وہ خود فیصلہ کرلیں۔ کہ ہم نے کن باتوں پر حلف اٹھانی ہے۔ اس طرح ممکن ہے۔ کوئی صورت نکل آئے۔ وگرنہ جن مباحث میں مولوی صاحب پڑے ہوئے ہیں۔ ان سے کبھی بھی تصفیہ کی کوئی راہ نکل نہیں سکتی

اس کے بعد حضور نے سال بھر میں سب سے اچھا کام کرنے والی مجلس خدام الاحمدیہ یعنی جماعت کراچی کو انعامی جھنڈا دینے کا اعلان فرمایا۔ اور اپنے دست مبارک سے جماعت کے قائد کو جھنڈا اعطا فرمایا

تقریر کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا۔ میں جماعت کو یہ خوشخبری سنانا چاہتا ہوں۔ کہ خدا تعالے کے فضل سے تیسویں پارہ کی تفسیر کا دوسرا حصہ شائع ہوگیا ہے۔ چند سورتیں باقی رہ گئی ہیں۔ ان کو بھی جلد سے جلد شائع کرنے کی کوشش کی جائیگی۔ اور پھر پہلے پارہ سے علی الترتیب یہ تفسیر جماعت کے سامنے آتی رہے گی احباب جلد سے جلد اسے خرید لیں۔ وگرنہ انہیں پہلے حصوں کی طرح پچھتانا پڑے گا۔ اور زیادہ سے زیادہ قیمت خرچ کرنے کے باوجود بھی دستیاب نہ ہوسکے گی۔ میں نے دفتر کو ہدایت کی ہے۔ کہ وہ تاجروں کو دینے کی بجائے افراد کو زیادہ تقسیم کریں۔ پس جماعت کو اس موقعہ سے فائدہ اٹھانا چاہیئے

انگریزی قرآن کریم

انگریزی قرآن کریم بھی تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اور اسکی پہلی جلد جو دس بارہ سو صفحات پر مشتمل ہوگی۔ بہت جلد جماعت کے سامنے آجائیگی۔ میں اس کا دیباچہ لکھ رہا ہوں۔ جو دو ڈھائی سو صفحوں پر ممتد ہوگا۔ اور اس کا ایک کثیر حصہ سیرت رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ایسے اہم مضمون پر مشتمل ہے۔ اس مضمون کی وضاحت ضروری تھی۔ تاکہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا صحیح عکس اور آپ کا حسین چہرہ لوگوں کے سامنے پیش کرکے ان کے لئے جاذبیت کا سامان مہیا کیا جائے۔ اس کے گورکھی اور ہندی تراجم بھی ساتھ ساتھ ہو رہے ہیں۔ جو جلد شائع کر دیئے جائیں گے۔ اور خدا تعالے کے فضل سے خوشکن نتائج کا موجب بنیں گے۔

تراجم قرآن کریم

قرآن کریم کے سات مختلف زبانوں میں جو تراجم ہو رہے تھے۔ وہ خدا تعالے کے فضل سے مکمل ہوگئے ہیں۔ اور ان کی ایک ایک نقل بنک میں بھی محفوظ کردی گئی ہے۔ صرف اس بات کی انتظار ہے۔ کہ ہمارے مبلغین ان زبانوں کو سیکھ کر ان پر نظر ثانی کرلیں تاکہ غلطی کا کوئی امکان نہ رہے۔ تراجم کے لئے ۲۱۶۰۰۰ روپیہ کے وعدے ہوئے تھے۔ جن میں سے ۲۱۰۰۰ روپے وصول ہوئے ہیں۔ اس میں سے ۳۵۰۰۰ روپیہ صرف تراجم پر خرچ آیا ہے۔ باقی روپیہ جمع ہے۔

تحریک جدید کی رجسٹری

امسال تحریک جدید کو رجسٹرڈ کروا دیا گیا ہے۔ تاکہ اس کے اموال محفوظ رہیں۔ چونکہ رجسٹرڈ باڈی گورنمنٹ کی نگرانی میں رہتی ہے۔ اس لئے قانونی طور پر حقوق طلب کرنے میں سہولت رہے گی۔ نیز اسکو رجسٹرڈ کرانے کی ایک یہ وجہ بھی تھی۔ کہ خدانخواستہ اگر ایک انجمن کو کوئی زد آئے۔ تو دوسری اس کی جگہ پر سلسلہ کا کام چلاتی رہے۔ علاوہ ازیں میں دیکھتا ہوں۔ کہ صدر انجمن احمدیہ میں لمبی سستی کی وجہ سے جمود طاری ہے۔ اور وہ اتنی ہوشیاری سے کام نہیں کر رہی۔ جتنی کہ ضرورت ہے۔

تحریک جدید کی تشکیل

تحریک جدید میں میں نے مختلف محکمے بنائے ہیں۔ اور ہر محکمہ کے انچارج کو ناظر کی بجائے وکیل کا نام دیا ہے۔ اس وقت حسب ذیل محکمے کام کر رہے ہیں:- مال۔ صنعت و حرفت۔ تجارت۔ تبشیر اور وکالت دیوان۔ وکالت دیوان کا کام سب محکموں میں باہمی تعاون اور رابطہ قائم رکھنا ہے۔ ان کے علاوہ کچھ اور محکموں کا قیام بھی نہایت ضروری ہے۔ مثلاً آئندہ ایک وکالت ارتقائی کے قیام کا خیال ہے جس کا کام اس بات کا محاسبہ کرنا ہوگا کہ جماعت کس رفتار ترقی پر گامزن ہے۔ اور اسکی ترقی میں کوئی روک تو نہیں۔ یا وہ کسی مقام پر رک تو نہیں گئی۔ پھر وکالت زراعت کا قیام بھی ضروری ہے۔ ہندوستان میں ۸۰ فی صدی لوگوں کا مدار زراعت پر ہے۔ پھر اپنی جماعت کے زمینداروں کی ترقی اور تنظیم کے لئے اس طرف توجہ دینے کی بہت ضرورت ہے۔ پھر وکالت تصنیف ہوگی جو اشاعت کا کام کریگی۔ پھر وکالت تعلیم ہوگی۔ جو جماعت کے تعلیم کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کریگی۔ وکالت تجنید ہوگی جس کا کام سلسلہ کی ضرورتوں کے لئے کارکن مہیا کرنا ہوگا۔ صدر انجمن احمدیہ نے تجنید کی طرف بالکل توجہ نہیں کی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اس کا نتیجہ آج وہ بھگت رہی ہے کہ اب اسے کارکن میسر نہیں آتے

بیرونی ممالک میں تبلیغ

بیرونی مشنوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ کہ سب سے اہم مشن انگلستان میں ہے۔ کیونکہ انگلستان سیاسیات کا مرکز ہے۔ اس وقت ہمارے چھ آدمی وہاں موجود ہیں۔ اور عنقریب تین اور چلے جائیں گے۔ ان میں سے دو امریکہ چلے جائیں گے۔ پھر بھی وہاں سات آدمی موجود رہیں گے۔ گو یہ تعداد انگلستان کے لحاظ سے ناکافی ہے۔ لیکن پہلے کی نسبت بہت بہتر ہے۔ پہلے صرف ایک مبلغ تھا۔

سپین

دوسرا مشن سپین کا ہے۔ سپین وہ ملک ہے۔ جس میں مسلمانوں نے رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی وفات کے جلد بعد ہی یعنی تقریباً ۷۰ سال کے اندر اندر اس ملک پر قبضہ کر لیا۔ اور آٹھ سو سال تک وہاں اسلام کا جھنڈا لہراتا رہا۔ سپین نے بڑے بڑے مسلمان عالم پیدا کئے۔ مثلاً ابن رشد ابن خلدون اور تفسیر البحر المحیط کے مصنف۔ مگر جب مسلمانوں پر زوال آنا شروع ہوا تو یہ ملک عیسائیوں کے قبضہ میں چلا گیا۔ اور انہوں نے اسلام کا نام و نشان ہی مٹا دیا۔ آج کل وہاں ایسے لوگ ملتے ہیں جن کے نام مسلمانوں کے سے ہیں۔ مگر اسلام کا ان کو کوئی علم نہیں۔ کیونکہ ان کو زبردستی عیسائی بنا لیا گیا۔ میں ابھی بچہ ہی تھا۔ اور کوئی طاقت مجھے حاصل نہ تھی۔ اس وقت میرے دل میں یہ ولولہ پیدا ہوا۔ کہ خدا نے جب بھی مجھے طاقت بخشی۔ میں پھر سپین میں اسلام کا جھنڈا گاڑوں گا۔ اس وقت ہمارے دو مبلغ میڈرڈ میں کام کر رہے ہیں۔ اور وہاں چھ مہینہ میں دو احمدی ہو چکے ہیں۔

فرانس

تیسرا ملک فرانس ہے۔ اسکو یہ اہمیت حاصل ہے۔ کہ کچھ عرصہ مسلمان وہاں رہے۔ دوسرے سپین کی تباہی میں اس کا بہت دخل تھا۔ تیسرے بہت سے اسلامی ممالک اس کے ماتحت ہیں وہ بہت عیاش ملک ہے۔ اور مذہب سے بہت کم دلچسپی رکھتا ہے۔ اس لئے وہاں کامیابی میں دیر لگے گی۔

اٹلی

اٹلی وہ ملک ہے جو عیسائیت کا مرکز ہے۔ جہاں سے اسلام کے خلاف جنگ کی صدا ہمیشہ بلند ہوتی رہی ہے مسلمان بھی اس پر حملہ آور ہوئے اور سینکڑوں برس تک اس پر قابض رہے یہ ملک ہمیشہ ہی اسلام کے لئے خطرہ کا موجب رہا ہے۔ اس لئے یہ خاص توجہ کا مستحق ہے۔ اس وقت ہمارے تین مبلغ وہاں کام کر رہے ہیں۔ تھوڑے ہی عرصہ میں آٹھ دس افراد احمدیت میں داخل ہو چکے ہیں۔

جنوبی امریکہ

یہ دنیا کا سب سے زیادہ مالدار ملک ہے۔ وہاں چھوٹی چھوٹی ریاستیں ہیں۔ جن کے حاکموں کے باہمی اختلافات کی وجہ سے یہ ملک ترقی نہیں کر رہا۔ ورنہ اس میں ترقی کے غیر معمولی اسباب موجود ہیں۔ وہاں بھی ایک مبلغ کام کر رہا ہے۔ ایک اور بھی بھیجا جا رہا ہے۔

افریقہ

افریقہ کے مختلف حصوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ وہاں احمدیت کو خدا تعالےٰ کے فضل سے بہت مقبولیت حاصل ہوئی ہے۔ جہاں پہلے ہمارے چند مبلغ کام کر رہے تھے۔ وہاں اب سینکڑوں کی ضرورت ہے۔ اور ہزاروں لوگ احمدیت قبول کر چکے ہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مکرم مولوی رشید احمد صاحب چغتائی بخیریت حیفہ پہنچ گئے

حیفہ ۲۵ دسمبر جناب مولوی محمد شریف صاحب مجاہد بذریعہ تار اطلاع دیتے ہیں۔ کہ مولوی رشید احمد صاحب چغتائی مجاہد احمدیت بخیر و عافیت یہاں پہنچ گئے ہیں۔

سوئٹزرلینڈ

سوئٹزرلینڈ میری سکیم میں شامل نہ تھا۔ لیکن جرمنی میں داخلہ کی اجازت نہ ملنے کی وجہ سے مبلغین نے وہاں کام شروع کر دیا ہے۔ اور جرمنی کے لئے راستہ صاف کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

شمالی امریکہ

شکاگو میں ہمارا مرکز قائم ہے خلیل احمد صاحب ناصر اور مرزا منور احمد صاحب دو نئے مبلغ وہاں بھیجے گئے ہیں۔ جن کے کام سے نہایت خوشکن نتائج کے نکلنے کی امید ہے۔ اور ایک مبلغ غلام یٰسین صاحب کو بھی بھیجا گیا ہے۔ اور امید ہے کہ یہ ملک بھی بہت جلد احمدیت سے ہمکنار ہو جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ اگر اس ملک پر دھاوا بول دیا جائے۔ تو بہت جلد دو تین کروڑ افراد احمدی ہو سکتے ہیں

ممالک عربیہ

ان ممالک میں بھی ہمارا کام بہت وسیع ہو رہا ہے۔ اس وقت تین مبلغ وہاں کام کر رہے ہیں۔ اور ابھی مزید ضرورت ہے۔ وہاں کے ایک مخلص اور سرگرم بھائی سید منیر الحصنی صاحب آج کل یہاں آئے ہوئے ہیں۔ اور تبلیغ کے لئے ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ مصر میں بھی احمدیت کی رو چل پڑی ہے۔ اس سال چھ افراد نے بیعت کی ہے۔ ان میں سے بعض جامعہ ازہر کے طالب علم ہیں۔ ایران میں بھی ایک مبلغ کام کر رہے ہیں۔ اور لٹریچر کی اشاعت وغیرہ کا انتظام اس وقت کر رہے ہیں۔

انڈونیشیا

انڈونیشیا کے مختلف حصوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے وہاں کے مبلغین کی عدیم المثال قربانیوں کی تعریف کی اور بتایا۔ کہ وہاں بعض علاقوں میں ہمارے مبلغین کو خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اقتدار حاصل ہو گیا ہے۔ اور احمدیت کی ترقی کے غیر معمولی سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ وہاں انہی دنوں کئی مبلغ بھیجے گئے ہیں۔

محکمہ تجارت

جماعت میں تجارت کی روح پیدا کرنے کے لئے ہندوستان کے بڑے بڑے شہروں میں ایجنسیاں قائم کی گئی ہیں۔ اور اس محکمہ کے ذریعہ سے احمدی تاجروں کی تنظیم کا کام کیا جا رہا ہے۔ تاکہ جماعت کی تجارت بہت بلند معیار پر پہنچ جائے۔

جماعت کو اس کے ساتھ تعاون کر کے خود بھی فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ اور سلسلہ کو بھی فائدہ پہنچانا چاہیئے۔ غیر ممالک میں بھی ایسی ایجنسیاں قائم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

صنعت و حرفت

اسی طرح صنعت و حرفت کو ترقی دینے کا بھی سوال پیش نظر ہے۔ اور جماعت کے صنعتی معیار کو بلند کرنے کی بہت ضرورت ہے۔ اس کے لئے دوستوں کو ایک دوسرے سے تعاون کرنا چاہیئے۔ اور ہمیشہ اپنی مصنوعات کو خریدنا اور ان کو فروغ دینا چاہیئے۔

اس محکمہ کی طرف سے ایک ڈائرکٹری شائع کی گئی ہے۔ جو نہایت ہی مفید عنوانات پر مشتمل ہے۔ اور اس میں تجارت کے متعلق بہت سے قیمتی معلومات بہم پہنچائے گئے ہیں۔ جن کی تاجروں کو ہر وقت ضرورت رہتی ہے۔ دوستوں کو فوراً خرید لینی چاہیئے۔

فضل عمر ریسرچ انسٹیٹیوٹ

صنعت کو بڑھانے اور جماعت کو علمی ترقی دینے کے لئے یہ ریسرچ قائم کی گئی ہے۔ اس میں چھ آدمی کام کر رہے ہیں۔ اور باقی تعلیم حاصل کر رہے ہیں۔ بسہولت اس کے لئے ۲۵ آدمیوں کی ضرورت ہے۔ اور فی الحال ان سے کام چلانے کی کوشش کی جائیگی۔ وگرنہ میرا خیال ہے۔ کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے ہمیں کامیابی بخشی رہا ہے۔ اسی طرح اس میدان میں بھی فوقیت بخشے۔ اور سائنس کی رو سے بھی ان کو شکست دیں گے

یہ وہ سارے کام ہیں جن کو تحریک جدید کر رہی ہے۔ مگر ان کاموں کے مقابلہ میں تحریک جدید کے چندوں کو دیکھا جائے تو وہ بہت ہی حقیر ہیں۔ اور اس کام کو وسیع کرنے کی بہت زیادہ ضرورت ہے۔ اور موجودہ اخراجات سے بہت زیادہ اخراجات برداشت کرنے پڑیں گے۔ اس لئے جماعت کو ان ضروریات کے مطابق قربانی کرنی چاہیئے۔ بے شک کام زیادہ ہے اور ہم کمزور ہیں۔ اور نادار ہیں۔ مگر خدا نے ہمارے سپرد یہ کام کیا ہے۔ بہر حال ہم نے کرنا ہے۔ اور خوبی یہی ہے کہ ان مخالف حالات میں اسے کیا جائے۔ اور اس کے دو طریق ہیں۔ کہ اول تو جماعت غیر معمولی قربانی کرکے بہت زیادہ رقوم پیش کرے۔ دوسرے نوجوان بہت زیادہ زندگیاں وقف کریں۔

دیہاتی مبلغین

آخر میں حضور نے دیہاتی مبلغین کی سکیم کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ سکیم دیہات میں تبلیغ کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔ پچھلے سال پندرہ مبلغ تیار ہوئے تھے اور امسال پچاس مبلغین تیار ہوئے ہیں۔ اور آئندہ سال کم از کم ۷۵ کی ضرورت ہوگی۔ اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہر سال اس سکیم کو بڑھانے کی ضرورت رہے گی۔

پس اس قدر اہم امور کی انجام دہی غیر معمولی قربانیوں کا مطالبہ کرتی ہے آپ لوگوں کا فرض ہے کہ اللہ تعالےٰ کے نام کی بلندی کے لئے ہر ممکن قربانی کریں۔ اور دنیا اور آخرت میں سرخروئی حاصل کریں

منیر احمد دمشق

جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء

دوسرے دن کی مختصر روئداد

قادیان ۲۷ ماہ فتح جلسہ سالانہ کے دوسرے دن کا پہلا اجلاس سوا دس بجے صبح شروع ہوا۔ صدارت کے فرائض جناب پروفیسر علی احمد صاحب ایم۔اے بھاگلپوری نے سرانجام دیئے۔ صاحب صدر چونکہ کسی قدر دیر سے تشریف لائے۔ اس لئے ابتداءً حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی صدارت میں اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن مجید اور نظم کے بعد حضرت صاحبزادہ حافظ مرزا ناصر احمد صاحب ایم۔اے پرنسپل تعلیم الاسلام کالج قادیان "فلسفہ احکام پردہ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ فاضل مقرر نے پردہ کے متعلق قرآن مجید کے احکام کی نہایت لطیف تشریح فرمائی اور اس ضمن میں پردہ کی دس حکمتیں بیان کیں۔ اور بتایا کہ یورپ میں بے پردگی نے کتنے تباہ کن نتائج پیدا کئے ہیں۔

حضرت صاحبزادہ کی تقریر کے بعد جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ سلسلہ عالیہ احمدیہ نے حضرت مسیح ناصری علیہ السلام کا سفر کشمیر کے موضوع پر ایک نہایت تحقیقی لیکچر دیا۔ آپ نے بہت سے تاریخی اور قدیمی مذہبی کتب کے حوالوں سے ثابت کیا کہ حضرت مسیح ناصری علیہ السلام نے "بنی اسرائیل کی گمشدہ بھیڑوں" کی تلاش میں سفر کشمیر اختیار کیا۔ اور یوز آسف دین کا مقبرہ سری نگر میں ہے۔ درحقیقت آپ ہی کا نام تھا۔

آخر میں جناب شاہ صاحب موصوف نے قبر مسیح کے متعلق مولوی عبداللہ صاحب بہائی (سری نگر) کے چیلنج مناظرہ کا ذکر کیا اور فرمایا کہ میں اس چیلنج کو بخوشی قبول کرتا ہوں۔ اگر یہ مناظرہ ہوا تو انشاءاللہ حق کو عظیم الشان فتح نصیب ہوگی۔

آپ کی تقریر کے بعد جناب پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم۔اے پروفیسر گورنمنٹ کالج لاہور نے "تھیوسافیکل تحریک پر تبصرہ" کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ آپ نے فرمایا۔ گو براہ راست اس تحریک سے احمدیت کا کوئی عملی ٹکراؤ نہیں ہے۔ لیکن مذہب کی حقیقت معلوم کرنے اور بصیرت حاصل کرنے کے لئے اس قسم کی نیم مذہبی تحریکوں کا مطالعہ بھی ضروری ہے۔ کیونکہ بعض لوگ ان تحریکوں کی مثال بھی مذہب کے بالمقابل پیش کر دیا کرتے ہیں۔ جناب قاضی صاحب نے تفصیلی طور پر اس تحریک کی تاریخ اور اس کے بانیوں کے حالات بیان فرمائے۔ آپ کی تقریر کے بعد اجلاس نماز جمعہ و عصر کی ادائیگی کے لئے ملتوی ہوگیا۔ (نامہ نگار)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مذہب اور سائنس کے موضوع پر علمی مقالہ

بتاریخ ۲۵ دسمبر بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صدارت میں مجلس مذہب و سائنس کا اجلاس منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرمی چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب نے حاضرین مجلس کے ساتھ مکرمی ڈاکٹر آسکر برونلر صاحب (ڈی۔ ایس۔سی) کا تعارف کروایا۔ اس کے بعد ڈاکٹر صاحب موصوف نے مذہب اور سائنس کے موضوع پر ایک علمی مقالہ پڑھا۔ آپ نے فرمایا کہ اگر ہم کائنات کے نظام پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ ہر چھوٹی بڑی چیز کے اندر قوانین قدرت خاص تسلسل کے ساتھ کام کرتے ہوئے نظر آتے ہیں سائنس مادہ اشیاء کی خاصیتوں کو معلوم کرنے میں ہماری امداد کرتی ہے۔ اور مذہب اخلاقی اور روحانی پہلو سے ہماری راہنمائی کرتا ہے۔

آپ نے اس بات کو باوضاحت بیان فرمایا کہ ہمارے دماغوں سے خاص قسم کی لہریں ہر وقت نکلتی رہتی ہیں جو کہ مقناطیسی قسم کی ہیں۔ اور ان کی قوت کو ماپا جا سکتا ہے۔ ان لہروں کی طاقت کا تعلق براہ راست انسانی ظرف کے ساتھ ہے۔ دعا کے فلسفہ اور اس کے خواص کی بعض تفاصیل بھی آپ نے بیان فرمائیں آپ نے بتایا کہ فرانس کے ایک پروفیسر نے ثابت کیا ہے کہ جب کوئی انسان خاموشی کے ساتھ دعا کر رہا ہوتا ہے تو اس کے جسم سے خاص قسم کی لہریں نکلتی ہیں۔ جن کا فوٹو لینے میں پروفیسر صاحب مذکور کامیاب ہو چکے ہیں۔

مضمون کے اختتام پر سوالات دریافت کرنے کا موقع دیا گیا۔ اور اس بحث میں عبدالسلام صاحب اختر۔ فلائنگ افسر ملک بشیر احمد صاحب اور ڈاکٹر عبدالاحد صاحب نے حصہ لیا۔ ڈاکٹر عبدالاحد صاحب نے اس بات پر زور دیا کہ جب روح اور قلب مادہ چیزیں نہیں ہیں تو دعا کے وقت جو لہریں روح یا قلب سے نکلتی ہیں وہ مادی نہیں ہو سکتیں۔ اور اگر یہ لہریں مادی نہیں۔ تو پھر ان کا فوٹو کیسے لیا جا سکتا ہے آخر میں حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ روح سے لہریں دعا کے وقت نکلتی ہیں۔ ان کی حقیقت کا مسئلہ اختلافی ہے۔ لیکن بہر حال ان لہروں کے اثرات کا انکار نہیں کیا جا سکتا۔ انسانی فوٹوں کے متعلق حضور نے فرمایا کہ ہر انسان سے اس کے ظرف کے مطابق اعمال کی توقع کی جاتی ہے۔ اور اپنی طاقتوں اور ظرف کے مطابق ہی وہ اللہ تعالےٰ کے حضور جواب دہ ہے

عبدالسلام اختر
سیکرٹری "مجلس مذہب و سائنس"

ڈل پاس دیہاتی نوجوانوں کیلئے خدمت دین کا موقعہ

تبلیغ یعنی جہاد احمدیت کے لئے ایسے ڈل پاس نوجوانوں کی ضرورت ہے جو دیہاتی ماحول میں کام کر سکیں۔ اور دین کی خدمت کا شوق رکھتے ہوں۔ محنتی اور مخلص نوجوانوں کو چاہیئے کہ جلد اپنے تئیں پیش کریں تا انہیں ضروری تعلیم دیکر دین کا مجاہد بنایا جا سکے

(ناظر دعوت و تبلیغ)

جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے اہم کوائف مختصر الفاظ میں

۲۵ اور ۲۶ دسمبر کے مختصر کوائف درج ذیل کئے جاتے ہیں مفصل کوائف انشاء اللہ جلسہ کے آخر میں پیش کئے جائیں گے۔ فی الحال مختصراً بعض اہم امور کا ذکر کیا جاتا ہے۔

اغراض و مقاصد

جلسہ سالانہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۱۸۹۱ء میں رکھی۔ اور اس وقت اس میں صرف ۷۵ افراد شامل ہوئے۔ اس سے دوسرے سال ۳۲۵ دوست آئے۔ ۱۹۰۸ء میں جب حضرت اقدس علیہ السلام کا وصال ہوا۔ تو یہ تعداد ۸۰۰ تک پہنچ چکی تھی۔ ۱۹۱۴ء میں یعنی خلافت اولیٰ کے آخری جلسہ میں دو ہزار کے قریب احباب شامل ہوئے تھے۔ گذشتہ سال باوجود عالمگیر جنگ کے خوفناک اثرات کے محض خدا تعالیٰ کے فضل سے جلسہ میں شمولیت کرنے والوں کی تعداد ۳۴۴۲۵ تھی۔

جلسہ ہذا کے تحریری پروگرام اور جلسہ گاہ وغیرہ سے متعلق جملہ امور کا تعلق نظارت دعوۃ و تبلیغ سے ہے۔ لیکن مہمانوں کے استقبال ان کی رہائش اور خورد و نوش اور ان سے متعلقہ دوسرے امور کا انصرام نظارت ضیافت کے سپرد ہوتا ہے۔ اور یہ ہر دو صیغے نظارت علیا کی عمومی نگرانی میں صدر انجمن احمدیہ کے ماتحت ہیں۔

عام انتظامات

نظارت ضیافت سے متعلقہ جملہ شعبہ جات کا انچارج افسر جلسہ سالانہ کہلاتا ہے۔ جن کے ماتحت ایک یا اس سے زائد نائب افسران جلسہ سالانہ مقرر ہوتے ہیں انتظامات کی وسعت کو مد نظر رکھتے ہوئے سہولیت کی خاطر کام چند شعبہ جات میں منقسم ہوتا ہے یعنی (۱) نظامت سپلائی و سٹور (۲) نظامت اندرون شہر (۳) نظامت دارالعلوم و دارالرحمت (۴) نظامت دارالفضل و دارالبرکات (۵) نظامت شعبہ مستورات (۶) نظامت استقبال اور ان نظامت ہائے میں مختلف ناظمین نائب ناظمین مع معاونین اپنے اپنے امور سرانجام دیتے ہیں۔

مہمانوں کی تعداد

خوراک کی پرچیوں کے لحاظ سے ۲۵ دسمبر کی شام کو ہر سہ نظامتوں میں مہمانوں کی تعداد ۳۷۹۳۶ تھی۔ اور گذشتہ سال اسی تاریخ کو اسی وقت مہمانوں کی تعداد ۳۶۸۸۶ تھی۔ اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل سے ۱۰۵۰ کی زیادتی ہوئی۔ کل صبح خوراک کی پرچیوں کے لحاظ سے یہ تعداد ۳۸۷۳۹ تھی۔ اور گذشتہ سال اسی تاریخ کو صبح کے وقت تعداد ۳۷۴۲۳ تھی۔ اور اس طرح امسال ۱۳۱۶ کی زیادتی ہوئی۔ کل شام مہمانوں کی تعداد ۴۰۶۵۱ شمار کی گئی۔ اور آج صبح یہ تعداد اللہ تعالیٰ کے فضل سے ۴۲۷۸۵ تھی۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک

خیمہ جات

گذشتہ کئی سالوں سے جنگ کی وجہ سے قادیان میں مکانات نہیں بن رہے تھے گو سلسلہ کی بڑی بڑی عمارات بنی ہیں۔ مثلاً فضل عمر ہوسٹل۔ تعلیم الاسلام ہائی سکول وغیرہ لیکن عام طور پر بہت کم مکانات تعمیر ہوئے ہیں۔ اور مہمانوں کی تعداد خدا تعالیٰ کے فضل سے سال بہ سال بڑھتی چلی جا رہی ہے۔ اس لئے مہمانوں کے قیام کے لئے جگہ کی بہت قلت محسوس کی جا رہی ہے اس کمی کو پورا کرنے کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کے ماتحت امسال بہت سی چھولداریاں اور خیمہ جات وغیرہ کا بھی انتظام کیا گیا ہے۔

غیر مسلم اصحاب

غیر احمدی اصحاب کے علاوہ بعض غیر مسلم دوست بھی جلسہ میں شریک ہوتے ہیں جن کے قیام و طعام کا انتظام الگ طور پر کیا جاتا ہے۔ غیر مسلم اصحاب کے لئے دو جگہ کھانے کا انتظام کیا گیا ہے۔

مہمانان خاص

غیر مسلم اصحاب کے علاوہ ایک کثیر تعداد معزز مہمانوں کی بھی جلسہ میں شمولیت کے لئے مدعو کی جاتی ہے۔ اور ان کی رہائش اور خورد و نوش کا الگ انتظام ہے۔ اس کے انچارج مکرم ملک عمر علی صاحب بی اے اور ان کے نائب مولوی ارجمند خان صاحب ہیں۔ ان مہمانوں میں گورنمنٹ کے معزز عہدیداران اور بعض ایسے امراء و رؤسا ہیں۔ جنہیں خاص طور پر مدعو کیا گیا ہے۔

طبی انتظام

ان ایام میں نور ہسپتال دن رات کھلا رہتا ہے۔ اور کئی ڈاکٹر ہر وقت آن ڈیوٹی رہتے ہیں۔ علاوہ ازیں ہر سہ نظامتوں میں بھی فرسٹ ایڈ کے طور پر طبی انتظام کیا گیا ہے۔

صنعتی نمائش

گذشتہ سال کی طرح اب کی دفعہ بھی تعلیم الاسلام کالج کے ہال میں صیغہ تجارت تحریک جدید کی طرف سے صنعتی تجارت کا انتظام کیا گیا ہے۔ جو جلسہ سالانہ کے اوقات کے علاوہ ۱۰ بجے رات تک کھلی رہتی ہے اس نمائش میں قادیان کی مصنوعات کے علاوہ بیرونجات کی بہت سی مصنوعات کے نمونہ جات بھی پیش کئے گئے ہیں (اس کا مفصل ذکر بعد میں کیا جائے گا)

جلسہ گاہ

جلسہ گاہ مردانہ سابقہ مقام پر ہی تعمیر کی گئی تھی۔ لیکن گذشتہ سال کی نسبت کافی وسیع بنائی گئی۔ مگر باوجود اس کے ہجوم کا یہ عالم تھا۔ کہ آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی تقریر کے وقت جگہ کی بہت تنگی محسوس کی گئی۔ جس پر حضور نے احباب کو سمٹ کر بیٹھنے کا ارشاد فرمایا

خواتین کا جلسہ

جلسہ گاہ زنانہ اب کے تعلیم الاسلام کالج کے عقب میں گذشتہ سال سے کافی وسیع بنائی گئی۔ خواتین کا جلسہ بھی حسب معمول کامیابی سے ہو رہا ہے۔ مردانہ جلسہ کی بعض تقاریر کے علاوہ آج باوجود مصروفیت کے ازراہ نوازش حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی تقریر فرمائی۔ خود مستورات نے بھی تقریریں کیں۔ اس جلسہ کی رپورٹ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے موصول ہونے پر شائع کی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

انتظام ملاقات

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے جماعتوں کی ملاقات کا انتظام دفتر پرائیویٹ سیکرٹری کے سپرد ہے۔ چنانچہ کل اور آج جلسہ کے اوقات کے علاوہ صبح اور شام حسب الاعلان وقت مقررہ پر بیرونی جماعتوں نے مجوزہ پروگرام کے مطابق حضور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

چھوٹے بچوں کا والدین سے الگ ہو جانا

جلسہ کے بہت بڑے مجمع میں باوجود پورے حزم و احتیاط کے اکثر اوقات چھوٹے چھوٹے بچے اپنے والدین سے جدا ہو جاتے ہیں۔ جن کے متعلق سٹیج پر اعلان کیا جاتا رہا۔ انکوائری آفس میں اطلاع دی جاتی رہی۔ آج حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر کے دوران میں بھی ایسے گمشدہ بچوں کا اعلان کیا گیا جو اپنے والدین سے بچھڑ گئے تھے۔ ان میں سے ایک کے متعلق حضور نے تاکیداً ارشاد فرمایا۔ کہ مردانہ اور زنانہ جلسہ گاہ کے منتظمین تندہی سے اسے ڈھونڈیں اور اگر یہاں نہ مل سکے۔ تو انکوائری آفس والے اور اندرون شہر کے منتظمین تلاش کریں اور مجھے گھنٹہ گھنٹہ کے بعد رپورٹ کی جائے کہ یہ بچہ ملا ہے یا نہیں لیکن خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسے تمام بچے ان کے والدین کے پاس پہنچا دیئے گئے اسی طرح اپنے والدین سے بچھڑے ہوئے بچے جیسے محکمہ نگرانی اور انکوائری آفس کی فرض شناسی اور سرگرمی سے ان کے متعلق سٹیج پر اعلان

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اعلان

میاں رحیم بخش صاحب ساکن ننگل باغباناں خورد نے اپنا حصہ جائیداد بصورت اراضی کل ادا کر دیا ہے۔ ان کی ۱/۱۰ حصہ کی وصیت ہے۔ جزاہم اللہ احسن الجزاء۔ موصی احباب کو اپنی زندگی میں ہی حصہ جائیداد ادا کر کے سبکدوش ہو جانا چاہیئے
سیکرٹری بہشتی مقبرہ

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق منیجر الفضل کو مخاطب کیا جائے (ایڈیٹر)

تفسیر کبیر جلد سوم از سورۃ یونس تا سورۃ کہف صرف دو جلدیں قابل فروخت ہیں خواہشمند احباب افضل برادرس جنرل مرچنٹ

دواخانہ خدمت خلق کی شہرہ آفاق ادویہ

ہمارے دواخانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور تمام بیاض کے نسخہ جات تیار کرلئے جا سکتے ہیں۔ نیز ہمارے دواخانہ میں شریفی خاندان کے بیاض کے نسخے تیار شدہ مل سکتے ہیں۔ اور ان کے بیاض کے نسخہ جات تیار کرائے جا سکتے ہیں:

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست ادویہ حسب ذیل ہے

۱۔ "حبوب جوانی" مولد جوہر حیات قیمت پچاس گولیاں پانچ روپیہ عہ/

۲۔ "حب جند" دماغی امراض کے لئے بیحد مفید ہے۔ قیمت یکصد گولیاں اٹھارہ روپے محصولڈاک علاوہ

۳۔ "حب مروارید عنبری" اعضائے رئیسہ کے لئے بہترین دوا ہے قیمت یکصد گولیاں دس روپیہ عہ/

۴۔ "دوائی فضل الٰہی" اولاد نرینہ کیلئے قیمت مکمل کورس سولہ روپیہ

۵۔ "ہمدرد نسواں" اٹھرا کیلئے قیمت مکمل کورس فی تولہ دو روپیہ

۶۔ "جوارش جالینوس" پیشاب کی کثرت اور درد کمر کے لئے قیمت فی چھٹانک دو روپیہ

۷۔ "اطریفل زمانی" نزلہ وغیرہ کیلئے قیمت فی چھٹانک دس آنے

۸۔ "قرص صندل" مصفی خون قیمت یکصد قرص ڈیڑھ روپیہ

۹۔ "قرص مرکب افسنتین" معدہ کے لئے۔ قیمت یکصد قرص ساڑھے تین روپے

۱۰۔ "نمک سلیمانی" ہاضمہ کیلئے قیمت فی چھٹانک ایک روپیہ چار آنہ

جلسہ سالانہ

پر آنے والی مستورات اپنی طبی ضروریات کے لئے دواخانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ میں تشریف لائیں۔ جہاں زیر نگرانی حکیم عبدالوہاب صاحب عمر (طبیب حاذق سند یافتہ طبیہ کالج دہلی) خاطر خواہ علاج کا انتظام ہے

منیجر دواخانہ نورالدین رضی اللہ عنہ

قادیان

تریاق اٹھرا

قیمت فی تولہ دو روپے آٹھ آنے
مکمل کورس ۲۵ روپے

مکرم جناب محمد لطیف صاحب کا مکتوب

"تریاق اٹھرا کی جو قیمت بھی رکھی جائے کم ہے"

میں نے اپنے گھر میں "تریاق اٹھرا" دواخانہ نورالدین کا استعمال کروایا۔ اسکے استعمال کے بعد حمل ضائع نہیں ہوا۔ اور زمانہ حمل میں طبیعت بھی ٹھیک رہی۔ عام صحت بھی اچھی رہی۔ اس دوا کی جو قیمت بھی رکھی جائے کم ہے۔

راقم محمد لطیف سری رام پورہ تحصیل شاہدرہ

ملنے کا پتہ: دواخانہ نورالدین رضی اللہ عنہ قادیان

طبّ یونانی کو بے اثر قرار دینے والوں کے لئے چیلنج

ہمارے مرکبات کا استعمال آپ کو دیسی طب کے متعلق اپنا نقطۂ نگاہ بدلنے پر مجبور کر دیگا

واجبی قیمتوں کی مختصر فہرست

اکسیر اٹھرا:۔ اعلےٰ درجہ کے اجزاء سے تیار کی گئی ہے قیمت مکمل کورس ۲۰ بیس روپے

اکسیر زینہ اولاد: حضرت خلیفہ اول رضؓ کا نسخہ عمدہ اجزاء سے تیار کیا گیا ہے مکمل کورس قیمت ۲۰ بیس روپے

اکسیر جگر: تین روپے سینکڑہ مشین سے بنی ہوئی گولیاں مرکب افسنتین مشین سے بنی ہوئی گولیاں تین روپے سینکڑہ صندل پوڈر کی مشین سے بنی ہوئی گولیاں ایک روپیہ

نمک سلیمانی: نہایت زود اثر ہاضمہ ہے قیمت فی چھٹانک بارہ آنے۔

فوری علاج:۔ گھر یلو طبیب قیمت فی شیشی اڑھائی روپے اور پانچ روپے نمونے کی شیشی ۸

جریان کی مجرب دوائیں: مختلف قیمتیں ہیں اور نہایت زود اثر دوائیں ہیں

لبوب کبیر:۔ آٹھ روپے چھٹانک نہایت مقوی معجون ہے

جوارش زرعونی: ایک روپیہ چھٹانک

جوارش جالینوس:۔ سوا دو روپے چھٹانک

معدہ کیلئے بیحد مفید ہیں۔

معجون برشعشا:۔ کستوری اور زعفران والی دو روپے شیشی

حب ایارج فیقرا:۔ ڈیڑھ روپے تولہ سر کے تمام امراض کیلئے مفید ہے

حب شفا۔ حب نکار۔ حب جدوار اور نزلہ زکام کی مجرب دوا

تریاق اطفال: بچوں کے تمام امراض کی اکسیر دوا صرف شیشی اسکا جزو اعظم سچے موتی ہیں

تمام اقسام کے کشتہ جات جواہرات۔ یاقوت۔ عقیق۔ مرجان نہایت اعلیٰ درجہ قلب الحجر براق کہربا۔ نیلم بیت بکھراج۔ فیروزہ نہایت خالص زعفران اصلی سلاجیت آفتابی اور اعلیٰ کستوری وغیرہ۔ نوٹ: تفسیر کبیر مقابلۃً رعایتی قیمت پر ملیگی

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ **قادیان**
نزد کوٹھی حضرت مرزا شریف احمد صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پھول حسین ہوتے ہیں

اور اس لئے جاذب نظر

ان کے جتنا قریب جاؤ اتنا ہی خوبصورت نظر آئینگے۔ پہلے صرف آنکھ محظوظ ہوتی اور اب یہ اپنی مسحور کن خوشبو سے رُوح پر وجد کی کیفیت طاری کر دیں گے۔

بعینہٖ

اسی طرح آپ جتنا قریب ہو کر دیکھیں گے ہمارے پیش کردہ عطور اتنا ہی زیادہ آپ سے خراج تحسین حاصل کرینگے۔

دی ایسٹرن پرفیومری کمپنی قادیان

ضرورت ہے

ایک پٹواری نہری کی اراضیات واقعہ علاقہ ملتان کے لئے

خاکسار

ملک عمر علیؓ۔ دار الانوار قادیان

ضرورت رشتہ

ایک ۲۸ سالہ خوش شکل نوجوان (قوم جٹ باجوہ) کے لئے رشتہ کی ضرورت ہے۔ لڑکی کم از کم میٹرک پاس اور حسین سیرت وصورت سے متصف ہو۔ لڑکا یکم جنوری تک قادیان میں ہے

النصر معرفت مینیجر الفضل قادیان

با جازت نظارت امور عامہ

جائداد کی خرید و فروخت کے متعلق مجھ سے خط و کتابت کریں

قریشی محمد مطیع اللہ قریشی منزل دار العلوم قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

قاہرہ ۲۶ دسمبر۔ عرب مجلس عالیہ نے فیصلہ کیا ہے کہ اعراب فلسطین کو ہدایت کی جائے کہ وہ فلسطین گورنمنٹ کے وہ ٹیکس ادا کرنے سے یکسر انکار کر دیں۔ جو اس نے یہودی پناہ گزینوں کو آباد کرنے کے سلسلہ میں اخراجات پورے کرنے کے لئے عاید کئے ہیں۔

قاہرہ ۲۶ دسمبر۔ برطانی معاہداتی وفد کے لیڈر لارڈ سٹین گیٹ عنقریب وارد قاہرہ ہونے والے ہیں۔ وہ یہاں آکر اینگلو مصری معاہدہ کے سلسلہ میں دوبارہ گفتگو کا آغاز کریں گے۔ برطانوی سفیر سے آج وزیر اعظم مصر مسٹر نقراشی پاشا نے ملاقات کی۔ مصری وزیر اعظم نے اس کی توجہ اس رپورٹ کی طرف دلائی۔ کہ برطانوی حکومت سوڈان کے مصری جیف جسٹس کو ہٹا کر ایک سوڈانی کو متعین کرنے والی ہے۔ سفیر برطانیہ نے وعدہ کیا کہ یہ شکایت وزیر خارجہ تک پہنچا دیں گے۔

نئی دہلی ۲۶ دسمبر۔ آج آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانفرنس کی سٹینڈنگ کمیٹی کا ایک اجلاس ڈاکٹر پٹابھی سیتا رامیہ کی زیر صدارت منعقد ہوا جس میں برطانوی حکومت کے اعلان ۶ دسمبر کے متعلق ریاستوں کی پوزیشن پر غور وخوض کیا گیا۔ اس کمیٹی میں کشمیر ٹراونکور کولہاپور اور حیدر آباد کی ریاستوں کے تازہ واقعات کے متعلق بھی غور کیا گیا

کلکتہ ۲۶ دسمبر۔ مسٹر ایچ ایس سہروردی وزیر اعظم بنگال نے ایک بیان کے دوران اعلان کیا ہے کہ اگر بہار کے ستم رسیدہ مسلمان بنگال میں ہماری پناہ ڈھونڈنے پر مجبور رہیں۔ تو حکومت بنگال انہیں ہرگز واپس نہیں کرے گی۔ بنگال میں بہار کے پچاس ہزار مسلمانوں کو پناہ دینے کے انتظامات مکمل کئے جا چکے ہیں۔ آپ نے اپنے بیان میں بتایا کہ ہندو پریس کی تحریک سے بدنصیب بہاری مسلمانوں میں خدشات پیدا ہو گئے ہیں۔ ہم فخر محسوس کرتے ہیں کہ ... اپنے دکھی مسلمان بھائیوں کو پناہ ... مرتبہ ملا ہے۔ بہار کے مسلمانوں ... قتل عام اور غارت گری کا سامنا ... پڑا ہے۔

نئی دہلی ۲۶ دسمبر۔ ٹیکسٹائل بورڈ کے ایک سرکردہ ممبر نے ایک بیان کے دوران اہل ملک کو متنبہ کیا ہے کہ بہت جلد ہندوستان میں کپڑے کا ایک ایسا قحط رونما ہونے والا ہے جو خوراک کے قحط سے بھی بدتر ہوگا۔ اس قحط کی وجہ یہ بیان کی ہے کہ پارچہ باف کارخانے اب زیادہ توجہ ریشمی کپڑے کی ساخت پر صرف کر رہے ہیں حالانکہ عوام کو سوتی کپڑوں کی ضرورت ہے اگر انہوں نے یہی رویہ قائم رکھا تو عوام کو کپڑا حاصل کرنے میں ناقابل بیان دقتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

شنگھائی ۲۶ دسمبر ایک چینی ہوائی جہاز کے گرنے سے ۷۷ آدمی ہلاک ہو گئے جن میں کئی ایک امریکن بھی تھے ہلاک شدگان کے علاوہ ۱۵ آدمی شدید طور پر زخمی ہوئے۔

نئی دہلی ۲۶ دسمبر۔ گوالیار سٹیٹ کانگرس نے حکومت گوالیار کو الٹی میٹم دیتے ہوئے اعلان کر دیا ہے۔ کہ اگر ریاست میں ۳۰ دسمبر تک ذمہ وار حکومت قائم کرنے کا اعلان نہ کیا گیا۔ تو وہ ستیہ گرہ شروع کر دے گی۔

نئی دہلی ۲۶ دسمبر۔ اقوام ایشیا کی مجوزہ کانفرنس کے سیکرٹری نے ایک بیان میں بتایا کہ بعض اخبارات میں اطلاع شائع ہوئی ہے کہ مسٹر جناح نے قیام قاہرہ کے دوران میں عرب ریاستوں کو مشورہ دیا کہ وہ اقوام ایشیا کی مجوزہ کانفرنس میں شامل نہ ہوں۔ اس بیان میں بعض شبہات پیدا ہونے کا خطرہ ہے جس کا ازالہ نہایت ضروری ہے۔

مجوزہ ایشیا کانفرنس ہندوستان کے نہایت مقتدر زعماء اور بعض دیگر ایشیائی اقوام کے سرکردہ لیڈروں کی خواہش پر منعقد کی جا رہی ہے اس کانفرنس کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اقوام ایشیا میں گہرا رابطہ پیدا کرنے کی کوشش کی جائے۔ اور ان کے نمائندوں کو موقعہ دیا جائے کہ وہ ایک دوسرے کے قومی نظریات سے واقفیت حاصل کریں۔ اس کانفرنس میں ہندوستان

کی سیاسیات یا دوسرے مابہ النزاع مسائل زیر بحث نہیں لائے جائیں گے۔

بیت المقدس ۲۶ دسمبر۔ یہودی انجمن نے شرق اردن میں اراضی خریدنے کے لئے ولایات متحدہ امریکہ میں ایک نئی مہم جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس مہم کے تحت یہودی ایجنسی خرید اراضی کے لئے سرمایہ فراہم کرے گی۔ مہم کے اجراء کا صرف یہ مقصد شرق اردن میں یہودی اثر و رسوخ قائم کرنے کے سوا اور کچھ نہیں۔

نئی دہلی ۲۶ دسمبر۔ آندھرا پراونشل کانگرس کمیٹی نے ایک عرضداشت کے ذریعے سے دستور ساز اسمبلی سے درخواست کی ہے کہ وہ لسانی اور ثقافتی اختلافات کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبوں کی حدود بندی نئے سرے سے کرے۔

لنڈن ۲۵ دسمبر عرب انفرمیشن کی ایک اطلاع مظہر ہے کہ امیر عبد اللہ والی شرق اردن ۶ جنوری ۱۹۴۷ء کو عمان سے عازم ٹرکی ہوں گے۔ حکومت شرق اردن کے وزیر خارجہ آپ کے ہمراہ جائیں گے۔ عرب ممالک اور ٹرکی کے اتحاد کے استحکام کا مسئلہ زیر بحث آئے گا۔

بیکانیر ۲۶ دسمبر۔ ریاست بیکانیر میں تین ماہ کے لئے گورنمنٹ نے ایک حکم کے ذریعے ہر قسم کے جلسوں جلوسوں وغیرہ کی ممانعت کر دی ہے۔ مذہبی طرز کے جلسوں پر پابندی نہیں لگائی گئی۔ یہ حکم ریاست میں امن عامہ کے تحفظ کے لئے نافذ کیا گیا ہے۔

پالم بنگ ۲۶ دسمبر۔ انڈونیشیا کی قومی حکومت نے خارجہ تجارت کا کام شروع کر دیا ہے۔ سماٹرا اور سنگاپور کے درمیان سمندر میں ربڑ۔ کاغذ۔ کونین اور دیگر پیداوار سے بھرے ہوئے جہازوں کا ہجوم ہو رہا ہے۔

لنڈن ۲۶ دسمبر فلسطین اور شرق اردن کی برطانوی فوجی کمان نے صحرائے شرق اردن میں برطانوی فوج کی تربیت کا انتظام کیا ہے اس فوج نے تین ماہ کی مدت میں تربیت مکمل کرنی ہے۔

نیویارک ۲۶ دسمبر۔ امریکہ سامان آرائش وزیبائش پر جس قدر خطیر رقومات صرف کر رہا ہے۔ اس کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ سال رواں میں سات کروڑ پچاس لاکھ پونڈ کے خرچ سے ہونٹوں پر سرخی والے رقیق مادہ کی اتنی شیشیاں خریدی ہیں کہ اگر انہیں ایک لمبی قطار میں رکھا جائے۔ تو آٹھ ہزار میل لمبی لائن بن سکتی ہے۔ اسی طرح چہرہ کے غازہ کے ڈبیات کروڑ پچاس لاکھ ڈبے خریدے گئیں۔

ماسکو ۲۶ دسمبر۔ واشنگٹن میں دو روسی شہریوں پر بیس امریکی فوجی سپاہیوں نے حملہ کر دیا۔ روسی سفیر مقیم واشنگٹن نے اس حملہ کے خلاف احتجاج محکمہ خارجہ امریکہ کو ارسال کر دیا ہے

نئی دہلی ۲۶ دسمبر۔ آل انڈیا سٹیٹس پیپلز کانگرس کی سٹینڈنگ کمیٹی نے مختلف قراردادیں پاس کی ہیں۔ ایک قرارداد میں پولٹیکل محکمہ کی مذمت کی ہے۔ دوسری قرارداد میں ریاست کشمیر کی مداخلت کی مذمت کی ہے۔ ایک قرارداد میں کہا گیا ہے کہ ریاست حیدر آباد کی آئینی اصلاحات جمہوری اصولوں کے مطابق نہیں ہے

گورکھپور ۲۷ دسمبر آل انڈیا ہندو مہاسبھا کے سالانہ سیشن میں تقریر کرتے ہوئے اس کے صدر نے وزارتی سکیم کی مذمت کی اور کہا کہ گروپ بندی ایک ایسی چٹان ہے جس سے ٹکرا کر آئین کا جہاز پاش پاش ہو جائے گا۔ آپ نے کہا میں کانگرس کے اس سوال سے متفق نہیں ہوں کہ آزادی مل جائے پھر فرقہ وارانہ سوال خود بخود حل ہو جائے گا۔ موجودہ حالات میں ضروری ہے کہ ہندو پہلے آپ کو پہلے ہندو سمجھیں اور پھر کچھ اور۔ ڈاکٹر مکرجی نے تقریر کرتے ہوئے کہا۔ دستور ساز اسمبلی کے پاس اتنی طاقت ہونی چاہیئے۔ کہ وہ اپنی بات منوا سکے۔

کلکتہ ۲۷ دسمبر۔ مسٹر حسن شہید سہروردی وزیر اعظم بنگال نے فرمایا۔ مجھے امید ہے کہ ہندو مسلم تعلقات کو خوشگوار رکھنے کے لئے گاندھی جی بنگال میں ہی نہیں بلکہ بہار میں بھی کوشش کریں گے۔ جہاں غریب اقلیت اکثریت کے خوف سے سہمی ہوئی ہے۔ آپ نے کہا گاندھی جی کے پیدل دورہ کے سلسلے میں ان کی حفاظت کا مناسب انتظام کیا جائے گا

Digitized by Khilafat Library Rabwah